سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ	اے نبیؐ ! جب طلاق دو تم عورتوں کو
فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ	تو طلاق دو تم انہیں اس طرح کہ وہ عدت شروع کر سکیں
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ	اور ٹھیک ٹھیک شمار کرو عدت (کے زمانہ) کا
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ	اور ڈرو اللہ سے جو تمہارا رب ہے
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ	اور نہ نکالو تم انہیں ان کے گھروں سے
وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ	اور نہ وہ خود نکلیں الّا یہ کہ ارتکاب کریں وہ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ	کسی کھلی بدکاری کا۔ اور یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ	اور جو تجاوز کرے گا اللہ کی مقرر کردہ حدود سے
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ	تو درحقیقت وہ ظلم کرے گا اپنی ہی جان پر
لَا تَدْرِىْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ	نہیں جانتے تم شاید کہ اللہ پیدا کر دے
بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١	اس کے بعد بھی (موافقت کی) کوئی صورت ۝١

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ	پھر جب وہ پہنچ جائیں اپنی عدت (کے خاتمہ) پر
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ	پھر روک لو انہیں بھلے طریقے سے یا جدا کردو انہیں
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ	بھلے طریقے سے اور گواہ بنالو دو عادل اشخاص کو
مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ	اپنوں میں سے اور (اے مسلمانو!) ٹھیک ٹھیک دو گواہی
لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ	اللہ کے لیے۔ یہ ہے وہ نصیحت جو کی جارہی ہے
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ	ہر اس شخص کو جو رکھتا ہے ایمان
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ وَمَنْ يَّتَّقِ	اللہ پر اور روزِ آخر پر اور جو شخص ڈرتا رہے گا
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ ۲	اللہ سے پیدا کردے گا اللہ اس کے لیے نکلنے کی کوئی راہ ۲
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ	اور رزق دے گا اسے ایسے طریقے سے جدھر
لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اس کا گمان بھی نہ جاتا ہو۔ اور جو بھروسہ کرے اللہ پر
فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	سو وہ اس کے لیے کافی ہے۔ بلاشبہ اللہ
بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ	پورا کرکے رہتا ہے اپنا ارادہ۔ بے شک مقرر کر رکھی ہے
اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۳	اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک تقدیر ۳
وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ	اور تمہاری وہ عورتیں جو مایوس ہو چکی ہوں حیض آنے سے
اِنِ ارْتَبْتُمْ	اگر (ان کی عدت کی تعیین میں) تمہیں کسی قسم کا شبہ لاحق ہو جائے
فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ	تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جن کو ابھی
لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ	حیض آیا ہی نہ ہو۔ اور حاملہ عورتیں
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ	ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ	اور جو شخص ڈرے اللہ سے، پیدا کردیتا ہے وہ
لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۴	اس کے لیے اس کے معاملہ میں آسانی ۴

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ	یہ اللہ کا حکم ہے جو نازل فرما رہا ہے وہ تمہاری طرف
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ	اور جو ڈرے گا اللہ سے تو وہ دور کر دے گا اس سے
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥	اس کی برائیوں کو اور عطا فرمائے گا اس کو بڑا اجر ۝٥
اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ	رکھو تم ان (مطلقہ) عورتوں کو اسی جگہ جہاں تم خود رہتے ہو
مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ	جیسی جگہ تمہیں میسر ہو اور نہ ستاؤ تم
لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ	تنگ کرنے کے لیے انہیں ۔ اور اگر ہوں وہ
اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ	حاملہ تو خرچ کرتے رہو تم ان پر
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ	یہاں تک کہ ان کے ہاں بچہ ہو جائے۔ پھر اگر وہ دودھ پلائیں
لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ	تمہارے لیے (بچے کو) تو دو تم انہیں ان کی اجرت۔
وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ	اور (اجرت کا) معاملہ طے کرو مشورے سے آپس میں
بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ	بھلے طریقے سے اور اگر تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا
فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦	تو دودھ پلائے اس کی خاطر دوسری عورت ۝٦
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	اور چاہیے کہ خرچ کرے خوشحال شخص اپنی گنجائش کے مطابق
وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ	اور جس شخص کو کم دیا گیا ہو رزق تو وہ خرچ کرے
مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ	اس میں سے جو دیا ہے اسے اللہ نے ۔ نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ	اللہ کسی جان پر مگر اسی قدر جتنا اس نے دیا ہے اسے
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧	امید ہے کہ اللہ عطا فرما دے تنگی کے بعد فراخی ۝٧

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ	اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے سرکشی کی
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ	اپنے رب اور اس کے رسولوں کے احکام سے
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ	تو محاسبہ کیا ہم نے ان کا سخت ترین محاسبہ
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾	اور سزا دی انہیں بدترین سزا ﴿٨﴾
فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا	سو چکھی انہوں نے سزا اپنے کیے کی
وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾	اور ہوا انجام ان کے معاملہ کا بدترین گھاٹا ﴿٩﴾
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ	مہیا کر رکھا ہے اللہ نے ان کے لیے (آخرت میں) سخت ترین عذاب
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ ۛ ۚ	سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقل والو،
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ	جو ایمان لائے ہو۔ یقیناً اللہ نے نازل کر دی ہے
اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿١٠﴾	تمہاری طرف ایک نصیحت ﴿١٠﴾
رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ	(اور بھیجا ہے) ایک ایسا رسول جو پڑھ کر سناتا ہے تمہیں اللہ کی آیات
مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ	جو صاف صاف ہدایت دینے والی ہیں تاکہ نکالے اللہ ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل،
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ	تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ	اور جو ایمان لائے گا اللہ پر اور کرے گا
صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	نیک عمل، داخل کرے گا اسے اللہ ایسی جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	کہ بہہ رہی ہیں جن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ	ان میں ہمیشہ ہمیشہ۔ بہترین رکھا ہے
اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾	اللہ نے ایسے شخص کے لیے رزق ﴿١١﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ	اللہ وہ ہستی ہے جس نے پیدا فرمائے سات آسمان
وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ	اور زمین کی قسم سے بھی انہی کی مانند۔ نازل ہوتا رہتا ہے
الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا	اس کا حکم ان کے درمیان یہ بات تمہیں بتائی جارہی ہے تاکہ جان لو تم
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ	کہ اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے
وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ١٢	اور بلاشبہ اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ہر چیز کا اپنے علم سے ١٢